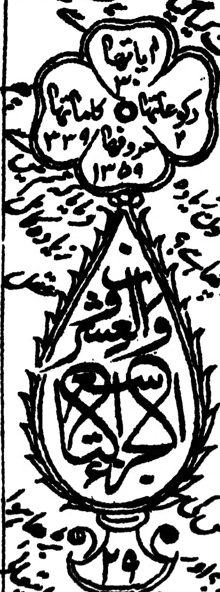


سورة الملك مكية وهي ثلثون اية

بسم الله الرحمن الرحيم ۝
رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

تبرك الذي بيده الملك وهو على كل
برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں (تمام جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر (پوری پوری)
شيء قدير ۝ الذي خلق الموت والحيوة ليبلوكم
قدرت رکھنے والا ہے - جس نے موت کو بھی پیدا کیا اور حیات کو بھی تاکہ تم کو آزمائے کہ
ايكم احسن عملا وهو العزيز الغفور ۝ الذي
تم میں کون شخص عمل میں بہتر ہے - اور وہی زبردست (اور سب سے زیادہ) بخشنے والا ہے - جس نے
خلق سبع سموت طباقا ما ترى في خلق الرحمن
سات آسمانوں کو تو بر تو پیدا کیا - تم (خدائے) رحمن کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں کوئی
من تفوت فارجع البصر هل ترى من فطور ۝ ثم
اختلاف نہ پاؤ گے - پھر نظر ڈال کر دیکھو آیا تم کوئی خلل دیکھتے ہو؟ پھر
ارجع البصر كرتين ينقلب اليك البصر خاسئا
بار بار نظر ڈالو وہ نظر تمہاری طرف تھک کر ذلیل ہو کر لوٹ آئیگی -
وهو حسير ۝ ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح
اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی ہے
وجعلنها رجوما للشيطين واعتدنا لهم عذاب
اور انکو شیطانوں کے لیے (پھینک کر) مارنے کا آلہ قرار دیا ہے - اور انکے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب
السعير ۝ وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم و
تیار کیا ہے - اور ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار کا انکار کرچکے ہیں جہنم کا عذاب ہے - اور

بِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ

وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ جس وقت وہ اس میں ڈالے جاینگے تو اسکی چنگھاڑ سنینگے حالانکہ وہ

تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

جوش مارتی ہوگی۔ قریب ہوگا کہ وہ غصّے کے مارے پھٹ پڑے۔ جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائیگا تو

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

نگہبان اُن سے پوچھینگے کہ آیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا (نبی) نہیں آیا تھا؟ وہ کہینگے ہاں ڈرانیوالا (نبی) تو ہمارے

نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

پاس ضرور آیا تھا۔ لیکن ہم نے اسکو جھٹلا دیا تھا اور یہ کہدیا تھا کہ اللہ نے تو کوئی چیز بھی نہیں اُتاری۔ تم خود ہی بڑی

ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

گمراہی میں ہو۔ اور وہ یہ بھی کہینگے کہ اگر ہم سنتے اور سمجھ لیتے تو ہم جہنمیوں میں (داخل)

السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرینگے۔ پس جہنمیوں کے لیے خدا (اپنی رحمت) سے دوری ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیشک وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اُنکے لیے گناہوں کی بخشش اور بڑا

كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اجر ہے۔ اور تم اپنی بات کو چھپاؤ یا اُسے ظاہر کرو یقیناً خدا تعالیٰ دلوں کے حال سے

الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ ع ۱

واقف ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ باریک بین اور خبردار ہے۔ وہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

وہی ہے جسنے زمین کو تمہارے لیے نرم کر دیا ہے پس تم اس کے راستوں میں چلو پھرو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي

اور خدا تعالیٰ کے رزق میں سے کھاؤ (پیو) اور اسی کی طرف تم سب کو اٹھکر جانا ہے۔ کیا تم اس سے نڈر ہوگئے ہو

السماء ان يخسف بكم الارض فاذا هي تمور ○ ام

کہ وہ (فرشتوں کا گروہ) جو آسمان میں (رہتا) ہے تمکو زمین میں دھنسا دے اور وہ (زمین) یکایک جھونچال میں آ جائے۔ یا

امنتم من في السماء ان يرسل عليكم حاصبا ط

تم اُس سے نڈر ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں ہے وہ تم پر پتھراؤ کی بارش بھیجدے۔

فستعلمون كيف نذير ○ ولقد كذب الذين من

پھر تم جان ہی لوگے کہ میرا ڈراوا کیسا ہے؟ اور یقیناً اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے

قبلهم فكيف كان نكير ○ اولم يروا الى الطير فوقهم

جھٹلایا تھا پس میرا ناخوش ہونا (عذاب کا نازل کرنا) کیسا رہا؟ کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو اُن کے

صفت ويقبضن ما يمسكهن الا الرحمن ط انه بكل

اوپر (اڑتے ہیں) پر پھیلائے رہتے ہیں اور کبھی اُنکو (پروں کو) سمیٹ لیتے ہیں سوائے (خدائے) رحمٰن کے کوئی اور اُنکو روکے ہوئے نہیں

شيء بصير ○ امن هذا الذي هو جند لكم ينصركم من

یقیناً وہی ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔ آیا کوئی شخص (جسکو تم معبود جانتے ہو) جو تمہارا لشکر ہو سوائے (خدائے) رحمٰن کے ایسا ہے کہ

دون الرحمن ط ان الكفرون الا في غرور ○ امن هذا الذي

تمہاری مدد کرے؟ کافر محض دھوکے میں ہیں۔ آیا اُن میں کوئی ایسا ہے جو

يرزقكم ان امسك رزقه ج بل لجوا في عتو ونفور ○ افمن

تمکو رزق دیدے اگر خدا تعالیٰ اپنا رزق روک لے؟ بات یہ ہے کہ یہ سرکشی اور نفرت میں بہت ہی بڑھ گئے ہیں۔ آیا وہ

يمشي مكبا على وجهه اهدى امن يمشي سويا على صراط

زیادہ ہدایت یافتہ ہے جو اپنے منہ کے بل اوندھا چل رہا ہے یا وہ جو سیدھا (کھڑا) صراط مستقیم پر چلا جا رہا

مستقيم ○ قل هو الذي انشاكم وجعل لكم السمع والابصار

ہے۔ (تم) کہدو کہ وہ وہی ہے جسنے تمکو پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل

والافدة ط قليلا ما تشكرون ○ قل هو الذي ذراكم في

بنا دیئے۔ (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ (تم) کہدو کہ وہ وہی ہے جسنے تم کو زمین میں

الارض واليه تحشرون ○ ويقولون متى هذا الوعد

پھیلا دیا ہے اور اسی کی حضور میں تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور (وہ) یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو (تو بتلاؤ) یہ وعدہ کا

ان كنتم صدقين ○ قل انما العلم عند الله وانما انا

وقت کب آئیگا؟ (تم) کہدو کہ اسکا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور میں تو فقط علانیہ

نذير مبين ○ فلما راوه زلفة سيئت وجوه الذين

ڈرانیوالا ہوں۔ مگر جب اسکو قریب آتا دیکھینگے تو ان لوگوں کا منہ جو کافر ہو گئے ہیں

كفروا وقيل هذا الذي كنتم به تدعون ○ قل

بگڑ جائینگے اور انسے کہا جائیگا کہ یہ وہی ہے جس کی تم خواہش کیا کرتے تھے۔ (تم) کہدو کہ

ارءيتم ان اهلكني الله ومن معي او رحمنا فمن يجير

آیا تم اسے سمجھے کہ اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں انکو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو

الكفرين من عذاب اليم ○ قل هو الرحمن امنا به وعليه

دردناک عذاب سے کون بچائیگا؟ (تم) کہدو وہی (خدائے) رحمٰن ہے ہم اسپر ایمان لائے ہیں اور اسی پر

توكلنا فستعلمون من هو في ضلل مبين ○ قل ارءيتم

ہمنے بھروسہ کیا ہے سو عنقریب تم بھی جان لوگے کہ کھلی گمراہی میں کون ہے؟ (تم) کہدو کہ آیا تم یہ بھی

ان اصبح ماؤكم غورا فمن ياتيكم بماء معين ○ ع ٢

سمجھے کہ اگر تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو چشمہ کا پانی تمہارے لیے کون لائیگا؟

سورة القلم مكية وهي اثنتان وخمسون اية



بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

ن والقلم وما يسطرون ○ ما انت بنعمة ربك

ن۔ قسم ہے قلم کی اور جو کچھ یہ لکھتے ہیں۔ تم اپنے رب کی نعمت کے سبب دیوانے

بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ

نہیں ہو۔ اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر (مہیا) ہے جو منقطع ہونیوالا نہیں ہے۔ اور بیشک تمہارا

لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّكُمُ

خلق بہت بڑھا ہوا ہے۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لینگے کہ تم میں سے دیوانہ

الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

کونسا ہے؟ بالتحقیق تمہارا پروردگار اُس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو اُسکی راہ سے بھٹک گیا ہے

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ

اور اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ پس تم جھٹلانیوالوں کی بات نہ ماننا۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ اگر تم

تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۝ هَمَّازٍ

نرمی کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور تم کسی ایسے شخص کی بات مت ماننا جو بڑا قسمیں کھانیوالا ذلیل خیال عیب جو

مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ

چغل خور نیکی سے روکنے والا حد سے گزرجانیوالا گنہگار منہ پھٹ تسپر حرامی بھی

زَنِيمٍ ۝ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا

ہو محض اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہے جس وقت اُس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی

قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا

ہیں وہ کہدیتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اُسکی ناک پر ایک نشان لگا دینگے۔ بیشک ہمنے

بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا

اُنکی اسی طرح آزمائش کی ہے جیسے کہ ہمنے ایک باغ والوں کی آزمائش کی تھی جبکہ انہوں نے

مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ

قسم کھائی تھی کہ کل صبح ہم اس باغ کا پھل ضرور توڑ لینگے اور انشاءاللہ نہ کہا تھا پس اُس باغ پر تمہارے

مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا

پروردگار کی طرف سے ایک بلا پھرگئی اور وہ سوتے ہی رہے۔ پس وہ ایسا ہوگیا کہ اس میں ایک پھل بھی باقی نہ رہا۔ اور صبح کو ایک دوسرے

مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ۝

ایک دوسرے کو آواز دینے لگے کہ اگر تم کو پھل لینے ہیں تو اپنے باغ کو سویرے ہی سویرے چلو۔

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم

پس وہ چلے اور چپکے چپکے یہ کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس نہ آنے

مِّسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا

پائے۔ اور انہوں نے (اپنے باغ میں پہنچ کر) ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ (صرف) روک تھام کی قدرت رکھتے تھے

لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل

پھر جب اسکو (اجڑا ہوا) دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو رستہ بھول گئے۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ہم ہیں ہی بدنصیب۔ ان میں جو سب سے اچھا

لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

تھا اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا

ہم ہی ظالم تھے۔ اب لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے اور یہ کہنے لگے ہائے خرابی ہماری ہم ضرور

كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

سرکش رہے قریب ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمکو اس سے بہتر عطا فرمائے۔ یقیناً ہم

رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ

اپنے پروردگار ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ عذاب یوں ہوا کرتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب (اس سے) کہیں بڑھا ہوا ہے۔

وقف لازم — ع ٤٣ / ٣

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ

بشرطیکہ یہ لوگ سمجھتے ہوتے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمت والی

النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ

جنتیں ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو گنہگاروں کی مانند کر دیں گے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے یہ کیسے

تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ

فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔ کہ جو کچھ تم پسند کرو گے

[illegible]

فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ

وہ تمکو اُس میں ضرور ملیگا؟ یا تمہاری قسمیں ہمارے ذمے ہیں جو قیامت تک

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ

چلی جائینگی کہ جو کچھ تم حکم کروگے وہ ضرور تم کو ملجائیگا۔ ان سے دریافت کرو کہ ان میں سے اس کا

زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۚ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ

ضامن کون ہے؟ یا ان کے کچھ شریک ہیں۔ پھر اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شرکاء کو

كَانُوا صَادِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى

لے آئیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائیگی (یعنی جو سخت پریشانی اور گھبراہٹ کا دن ہوگا) اور لوگ

السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

سجدے کیلئے بلائے جائینگے تو (سجدہ) نہ کرسکینگے۔ اُن کی آنکھیں نیچی ہونگی اور ذلت ان پر چھائی ہوئی

ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝

ہوگی۔ اور دنیا میں بھی یہ سجدے کیلئے بلائے جاتے تھے جس حال میں کہ یہ تندرست تھے۔

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اب اُسکو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے مجھ پر چھوڑ دو (کہ میں سمجھ لونگا) ہم اُنکو رفتہ رفتہ عذاب کی اس طرح

مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

قریب کرینگے کہ اُن کو خبر بھی نہوگی۔ اور میں اُن کو ڈھیل دیتا رہونگا کہ میری تدبیر سنجیدہ ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ

آیا تم اُن سے کوئی اجر مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے مارے دبے ہوئے ہیں؟ یا اُن کے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

غیب کی خبریں ہیں جنہیں وہ لکھ لیتے ہیں۔ سو اب تم اپنے پروردگار کے فیصلے کے انتظار میں صبر کرو اور مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ

(یعنی یونسؑ) کی مانند نہ ہو جانا کہ انہوں نے غم و غصہ کی حالت میں پکارا تھا۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی

مع ۱۵ عند المتقدمین ۱۲

نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ○ فَاجْتَبٰهُ

اُن کی خبر گیری نہ کرتی تو وہ بُرے حال سے چٹیل میدان میں پڑے ہوتے۔ مگر اُنکو پروردگار نے

رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُنکو برگزیدہ کرلیا اور اُنکو نیک بندوں میں سے قرار دیا۔ قریب ہے کہ کافر جس وقت قرآن مجید کو سنیں

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

تو اپنی نظروں کے ذریعے سے تمہیں پھسلا دیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو

رکوع ۲

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ ع

دیوانہ ہے۔ حالانکہ وہ (قرآن) تمام عالموں کے لیے نصیحت ہے۔

ربع

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلْحَاقَّةُ ○ مَا الْحَاقَّةُ ○ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ○

برحق ہونیوالی ہے۔ کیا چیز ہے وہ برحق ہونیوالی اور تم کیا سمجھے کہ وہ برحق ہونیوالی کیا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ○ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

(قوم) ثمود و عاد نے تو اُس کھڑ کھڑا ڈالنے والی کو جھٹلا ہی دیا تھا پس ثمود تو حد درجہ کے عذاب (بڑی چیخ) سے

بِالطَّاغِيَةِ ○ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ○

ہلاک کر دیئے گئے تھے۔ اور رہے عاد تو وہ ایک تیز و تند ٹھنڈی ہوا سے ہلاک کیے گئے۔ جس کو (خدا نے)

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى

لگاتار سات رات اور آٹھ دن اُن پر مسلط رکھا سو تم اُن لوگوں کو اُس میں

ربع

الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ○ فَهَلْ تَرٰى

اِس طرح پڑا ہوا دیکھتے گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پس اب بھی تم اُن کا

لهم من باقية ○ وجاء فرعون ومن قبله والمؤتفكت

کچھ بقیہ دیکھتے ہو؟ اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے

بالخاطئة ○ فعصوا رسول ربهم فأخذهم أخذة

گناہ کو مرتکب ہوئے۔ پس اُنہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی تو اُسنے بھی اُن کی بہت سخت گرفت

رابية ○ إنا لما طغا الماء حملنكم في الجارية ○ لنجعلها

کی۔ یہ ہم ہی تھے کہ جب پانی نے طغیانی کی تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کر دیا۔ تاکہ ہم اُسکو تمہارے

لكم تذكرة وتعيها أذن واعية ○ فإذا نفخ في الصور

لیے ایک یادگار قرار دیں۔ اور ایک یاد رکھنے والا کان اُسکو یاد رکھے۔ پھر جبکہ صور ایک دم سے پھونکا جائیگا۔

نفخة واحدة ○ وحملت الأرض والجبال فدكتا دكة

اور زمین اور پہاڑ اُٹھا لیے جائینگے پھر یکبارگی چکنا چور

واحدة ○ فيومئذ وقعت الواقعة ○ وانشقت السماء

کر دیے جائینگے پس اُسی دن تو قیامت واقع ہوگی۔ اور آسمان پھٹ جائیگا

فهي يومئذ واهية ○ والملك على أرجائها ويحمل

تو وہ اُس دن بالکل کمزور ہو جائیگا۔ اور فرشتے اُس کے کناروں پہ ہونگے۔ اور تمہارے

عرش ربك فوقهم يومئذ ثمنية ○ يومئذ

پروردگار کے عرش کو اُس دن آٹھ اپنے اوپر لیے ہوئے ہونگے۔ اُس دن تم پیش

تعرضون لا تخفى منكم خافية ○ فأما من أوتي

کر دیے جاؤ گے اور تمہارا کوئی بھید چھپا نہیں رہیگا۔ اب رہا وہ شخص جس کا نوشتہ

كتبه بيمينه فيقول هاؤم اقرءوا كتبيه ○ إني

اُسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ تو کہیگا کہ لو آؤ میرے نوشتے کو پڑھو میں تو یقین

ظننت أني ملق حسابيه ○ فهو في عيشة راضية ○

رکھتا تھا کہ مجھے حساب دینا پڑیگا۔ اب وہ تو پسندیدہ عیش میں

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا

عالیشان باغ میں ہو گا جسکے پھل جھکے ہوئے ہونگے (اُن سے کہا جائیگا کہ) گزشتہ دنوں میں جو کچھ تم

بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

پہلے کر چکے ہو اُسکے عوض میں اب مزے سے کھاؤ پیو۔ اور رہا وہ جسکا نوشتہ اُسکے بائیں ہاتھ میں

بِشِمَالِهِ ۵ فَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا

دیا جائیگا تو وہ کہیگا کاش میرا نوشتہ ہی مجھے نہ دیا گیا ہوتا۔ اور میں جانتا ہی نہیں کہ

حِسَابِيَهْ ۝ يَٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ أَغْنَىٰ عَنِّي

میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش موت نے فیصلہ ہی کر دیا ہوتا۔ میرا مال تو میرے کچھ بھی کام

مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَٰنِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ

نہ آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی (حکم ہوگا کہ) اِسکو پکڑ لو پھر اسکے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر

الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

اِسکو جہنم میں جھونک دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جسکا طول ستر ہاتھ کا ہو اِسے

فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ

جکڑ دو۔ یہی ہے وہ جو خدائے بزرگ پر ایمان نہ لاتا تھا۔ اور نہ مسکین کے

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَٰهُنَا حَمِيمٌ ۝

کھلانے پر آمادہ کرتا تھا۔ سو آج نہ تو اسکا یہاں کوئی دلسوز دوست ہے

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِـُٔونَ ۝ ع ۵

اور نہ پیپ کے سوا کوئی اور کھانا جسکو گنہگاروں کے سوا کوئی اور نہ کھائیگا

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

پس مجھے اُن (چیزوں) کی بھی قسم ہے جو تم دیکھتے ہو اور اُنکی بھی جو تم نہیں دیکھتے۔ یقیناً یہ عزت دار

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝

رسول کا قول ہے۔ اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے۔ تم لوگ کسقدر کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ
اور نہ یہ کسی کاہن کی خیال بندی ہے کس قدر کم تم لوگ نصیحت حاصل کرتے ہو۔ یہ (قرآن) تو تمام عالموں کے پروردگار
الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا
کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔ اور اگر (رسول) ہمارے برخلاف کچھ باتیں بنا لیتے تو ہم اپنی قدرت سے اُن کو
مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم
گرفتار کرتے۔ پھر ہم اُن کی شہ رگ کاٹ دیتے تو تم میں سے کوئی
مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝
اُنکی طرف سے دفع کرنیوالا نہ ہوتا۔ اور یہ پرہیزگاروں کے لیے ضرور نصیحت ہے
وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى
اور یہ بھی ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانیوالے بھی ہیں۔ اور اِس میں شک نہیں کہ یہ کافروں کے لیے
الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ع ٢ ١٥ ٦
حسرت ہے۔ اور یہ قطعاً سچ ہے۔ پس اے (رسول) تم اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتے رہو

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً

آیاتها ٤٤ — رکوعاتها ٢ — کلماتها ٢٢٠ — حروفها ٩٦٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝
رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ
ایک سوال کرنیوالے نے بڑے درجوں والے خدا سے ایسے عذاب کا سوال کیا جو کافروں کے لیے واقع ہونا رہتا ہے
دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ
اور اُسکا دفع کرنیوالا کوئی نہیں ہو سکتا۔ فرشتے اور روح اُسکے حضور میں حاضر
وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ
ہو چکے ہیں ایک ایسے دن میں جس کا اندازہ پچاس ہزار برس ہوگا چڑھ جایا کرینگے

سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝

اب تم نہایت خوبی کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔ یہ لوگ تو اُس (قیامت) کو دور سمجھتے ہیں۔

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

اور ہم اسکو قریب ہی دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو جائیگا اور پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی

كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

مانند ہو جائینگے اور آنکھوں دیکھتے کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھیگا اور گنہگار یہ آرزو کریگا کہ وہ اُس دن کے

لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَ

عذاب سے بچنے کے لیے اگر ہو سکے تو اپنے بیٹوں کو اور اپنی بی بی کو اور اپنے بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو

أَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا اور زمین (بھر) میں جو (جو) ہیں اُن سب کو بطور فدیہ کے دیدے پھر (فدیہ)

جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝

اُسکو (اُس عذاب سے) محفوظ رکھے (لیکن) ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ وہ (جہنم کی) آگ تو بھڑکتا ہوا شعلہ ہے جو کھال کو (جھلس کر)

تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ

ادھیڑ دیگا۔ یہ (جہنم) اُن لوگوں کو بلاتی ہوگی جنہوں نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا پھر اُسکو (بخل سے) روک رکھا۔

خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ

بیشک انسان حریص پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بڑا گھبرا جانیوالا ہے اور جب اُسے دولت ملجاتی ہے

الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

تو بڑا روکنے والا ہے۔ ہاں وہ نماز پڑھنے والے اُس سے مستثنیٰ ہیں جو اپنی نمازوں پر قائم

دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۝

رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا ایک

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

مقررہ حق ہے۔ اور وہ لوگ جو فیصلے کے دن کو سچ جانتے ہیں

وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرانیوالے ہیں بیشک اُنکے پروردگار

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے کہ اُس سے بیخوف ہو جائیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کو اپنی

حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

بیبیوں یا اپنی لونڈیوں کے سوا اوروں سے محفوظ رکھنے والے ہیں کہ اُس صورت میں

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ

اُن کو کوئی ملامت نہیں کیجا سکتی۔ پس جو اُس کے سوا کا خواستگار ہو تو ایسے ہی لوگ تو حد سے

هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝

بڑھ جانیوالے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنیوالے ہیں

وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی

صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ ع ٥

حفاظت کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ تو جنتوں میں عزت پائینگے۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَ

پس اِن کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ ان کی ٹولیاں کی ٹولیاں داہنے سے اور بائیں سے

عَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ

تمہاری طرف دوڑی چلی آتی ہیں۔ کیا اِن میں سے ہر شخص یہ خواہش رکھتا ہے کہ اُس نعمت والی جنت میں

جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا

داخل کر دیا جائے۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ ہم نے انکو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جسکو یہ جانتے ہیں پس مشرقوں

أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَن

اور مغربوں کے پروردگار کی قسم ہم اِس بات پر ضرور قادر ہیں کہ انکے بدلے میں ان سے بہتر

نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ فَذَرْهُمْ

لے آئیں اور (اس بارے میں) ہم سے کوئی بازی نہیں لے جاسکتا۔ اب تم ان کو چھوڑ دو کہ

يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

یہ باتیں بناتے رہیں اور کھیلتے (کودتے) رہیں تاآنکہ اس دن سے مڈبھیڑ ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ

اُس دن یہ (اپنی اپنی) قبروں سے نکل کر (اس طرح) بھاگتے ہونگے گویا جھنڈوں کی طرف چلے

يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ

جارہے ہیں۔ ان کی آنکھیں نیچی ہونگی اور ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی۔ (اور ان سے) یہ

الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ ع ۲ ۹ ۸

کہا جائیگا کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورۃ نوح مکیۃ وھی ثمان وعشرون آیۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

بالتحقیق ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف (اس حکم کے ساتھ) بھیجا کہ تم اپنی قوم کو قبل اس کے کہ

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ

اُن پر دردناک عذاب آئے ڈراؤ۔ اُنہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم بیشک میں تمہارے لئے

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝

ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کیا کرو اور اُس سے ڈرا کرو اور میرا کہنا مانتے رہو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ

کہ وہ تمہارے بعض گناہ بخشدیگا اور وہ معینہ مدت تک تم کو مہلت دیگا۔ بیشک جب

شان سے پیدا کیا ہے کہ تمہارے ارادے اور خیالات اور خواہشیں مختلف ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ مطلب ہی

أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ

خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو وہ ہٹایا نہیں جاتا۔ کاش تم اسی سمجھ لیتے (پھر نوح نے) عرض کی

رَبِّ إِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

اے میرے پروردگار میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا مگر میرے بلانے نے انکو کچھ فائدہ نہ

دُعَآءِيْٓ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

پہنچایا سوائے اسکے کہ (مجھ سے) اور زیادہ بھاگے اور جب کبھی میں نے ان کو اس غرض سے بلایا کہ تو انکے گناہ معاف کردے

جَعَلُوْٓا أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ

تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور اپنی بات پر

أَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ

اڑے رہے اور حد سے بڑھکر تکبر کیا۔ پھر میں نے انکو کھلم کھلا

جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّيْٓ أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝

بلایا۔ پھر میں نے ان کے لیے اپنی دعوت کا اعلان کیا اور خفیہ خفیہ بھی انسے راز میں باتیں کیں

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ

اور یہ کہا کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ جو آسمان سے تم پر

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

موسلادھار پانی برساتا ہے۔ اور مال و اولاد سے تمہاری مدد فرماتا ہے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

اور تمہارے لیے باغات پیدا کرتا ہے اور تمہارے لیے ندیاں جاری کرتا ہے تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم خدا

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

کی عزت نہیں کرتے۔ حالانکہ اسنے تم کو طرح طرح کا پیدا کیا ہے۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ خدا تعالے

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

نے سات آسمانوں کو تہ بر تہ کیونکر پیدا کیا ہے۔ اور ان میں چاند کو روشن کیا

؎ یرسل ... تا ... بنین۔ تفسیر صافی میں ہے کہ جب انکو خدا کے دین کی طرف بہت بلایا گیا اور انکا اصرار بڑھتا گیا تو

نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ○ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور سورج کو ایک چراغ بنادیا۔ اور اللہ نے زمین سے تم کو پیدا اس طرح کیا ہے جیسا کہ

نَبَاتًا ○ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ○ وَاللّٰهُ جَعَلَ

پیدا کرنیکا حق ہے۔ پھر وہ اسی میں تم کو لوٹا دیگا اور ایک دفعہ (اسی سے) تم کو نکال لیگا۔ اور اللہ نے زمین کو

لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ○ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ○ ع ۱ ۲۰ ۹

تمہارے لیے فرش بنایا ہے۔ تاکہ تم اس کے چوڑے چوڑے رستوں میں چلو پھرو (پھر)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ

نوح نے عرض کی اے میرے پروردگار انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس شخص کی پیروی کی جسکے مال اور اولاد نے

وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ○ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ○ وَقَالُوْا

اس کا نقصان ہی بڑھایا۔ اور یہ بڑی بڑی چالیں چلے۔ اور انہوں نے یہ کہا کہ

لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا

تم اپنے خداؤں کو نہ چھوڑنا اور تم نہ وَدّ کو چھوڑنا اور نہ سواع کو اور نہ یغوث

يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ○ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

و یعوق و نسر کو۔ اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (اے پروردگار) انکی

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ○ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

ہلاکت ہی زیادہ کیجیو۔ (چنانچہ) اپنے گناہوں کے سبب سے وہ ڈبوئے گئے اور جہنم میں

نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ○ وَقَالَ نُوْحٌ

جھونک دیئے گئے۔ پھر اللہ کے سوا انہوں نے اپنے مددگار نہ پائے۔ اور نوح نے عرض کی

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ○ اِنَّكَ اِنْ

اے میرے پروردگار روئے زمین پر کافروں میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑ۔ بیشک اگر تو نے انکو

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ○

باقی رکھا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کرینگے اور انکی اولاد سوائے گنہگار کافر کے اور کچھ نہ ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ
اے میری پروردگار تو مجھ کو (بھی) بخش دے اور میری ماں باپ کو بھی اور ہر اُس شخص کو جو حالت ایمان میں میرے
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِينَ اِلَّا تَبَارًا ۞
گھر میں آئے اور تمام ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو بھی اور ظالموں کے حق میں تباہی کو اور بھی بڑھا

ع ٢ ٨

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتہا ٢٨ رکوعاتہا ٢ کلماتہا ٢٨٢ حروفہا ١٢٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا
تم یہ کہہ دو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں سے کچھ لوگوں نے کان لگا کر سنا پھر یہ کہا کہ بیشک ہمنے عجیب
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۞ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ
کتاب سُنی ہے جو نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے پس ہم اُس پر ایمان لے آئے۔
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۞ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
اور ہم اپنے پروردگار کا کسی کو ہرگز شریک نہ کرینگے۔ اور ہمارے پروردگار کی شان بہت بڑی ہے اُسنے کوئی جورو
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۞ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ
اختیار کی اور نہ کوئی بیٹا (بنایا) اور بیشک ہم میں سے احمق خدا کے برخلاف لغو بکا کرتا
شَطَطًا ۞ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى
تھا اور ہمنے گمان کیا تھا کہ آدمی اور جن خدا کی برخلاف (اُسکی لیے شریک قرار دیکر) ہرگز جھوٹ
اللّٰهِ كَذِبًا ۞ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
نہ کہینگے۔ اور ضرور آدمیوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے بعض لوگوں کی
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۞ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
پناہ چاہتے تھے جس نے جنوں کی سرکشی بڑھا دی اور بیشک وہ بھی یہی گمان کیا کرتے تھے

ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

جیسا کہ تم گمان کرتے ہو کہ اللہ کسی کو ہرگز مبعوث نہ کریگا۔ اور ضرور ہم نے آسمانوں کو چھوا تو ہم نے

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا

اُسکو بڑی قوی نگہبانوں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور ہم سننے کے لیے اُسکے

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا

بعض مقامات میں جا بیٹھا کرتے تھے۔ مگر اب کوئی جاکر سننا چاہے تو اپنے لیے شعلے کو تیار

رَّصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ

پائیگا۔ اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ جو لوگ زمین میں ہیں اُن کی نسبت کسی بدی کا ارادہ کیا گیا ہے

أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا

یا اُنکے پروردگار نے اُنکے بارے میں کسی نیکی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ تو نیک ہیں اور اُن میں سو کچھ

دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن

اُس کے علاوہ ہم میں ہی کئی طریقے کے فرقے ہیں۔ اور یہ ہم کو بھی یقین ہے کہ نہ ہم زمین میں

نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

خدا کو ہرا سکینگے اور نہ بھاگ کر اُس کو عاجز کر سکینگے۔ اور ہم نے جب بھی ہدایت سُنی ہم

الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا

اُسپر ایمان لے آئے۔ پھر جو اپنے پروردگار پر ایمان لایا تو نہ اُسے کسی نقصان کا خوف ہے اور نہ عذاب

رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ

کا۔ اور ضرور ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور ہم میں سے کچھ نافرمان۔ پس جو

أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ

فرمانبردار ہوا تو ایسے ہی لوگ توسیدھے راستے پر چلے۔ اور رہے نافرمان تو وہی

فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

جہنم کے کندے بنے۔ اور جو یہ سیدھے راستے پر قائم رہتے

لَأَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ

تو ہم اُنکو بکثرت پانی سے سیراب کرتے تاکہ ہم اُس میں اُنکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی

ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَّأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

یاد سے روگرداں ہوگا وہ اُسکو سخت عذاب میں داخل کریگا۔ اور ضرور مسجدیں مقامات اللہ ہی کیلیے

تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۝ وَّأَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوهُ

مخصوص ہیں پس تم اللہ کیساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ اور ضرور جب خدا کا بندہ اُسکی عبادت کیلیے کھڑا ہوا تو لوگ

ع ۱۹ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُوا رَبِّي وَلَآ

ہجوم کرکے اُسکو گھیر لیتے ہیں۔ تم کہدو کہ سوائے اِس کے نہیں ہے کہ میں تو اپنے پروردگار کی

أُشْرِكُ بِهٖٓ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَآ أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اُسکا شریک نہیں ٹھہراتا۔ تم کہدو کہ میں تمہارے لیے کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ

رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ يُّجِيرَنِي مِنَ اللّٰهِ أَحَدٌ ۙ وَّلَنْ

کسی نفع کا۔ تم کہدو کہ مجھے اللہ کے مقابلے میں کوئی شخص ہرگز پناہ نہ دیگا۔ اور میں اُسکے سوا

أَجِدَ مِنْ دُونِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۚ وَ

پناہ کی کوئی جگہ ہرگز نہ پاؤنگا۔ سوائے اِس کے کہ میں خدا کی طرف سے پہنچادوں اور اُسکے پیغامات

مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَإِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَآ

کو ادا کردوں۔ (کیونکہ میری ذمہ داری یہی ہے) اور جو اللہ کی اور اُسکے رسول کی نافرمانی کریگا تو اُسکے لیے آتش جہنم ہے جس میں وہ

أَبَدًا ۝ حَتّٰىٓ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ

ہمیشہ ہمیشہ رہینگے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُسے دیکھینگے جسکا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ سمجھ لینگے کہ مددگار کی

أَضْعَفُ نَاصِرًا وَّأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِيٓ أَقَرِيبٌ

حیثیت سے کون زیادہ کمزور ہے اور تعداد کی حیثیت سے کون زیادہ کم ہے۔ تم کہدو میں نہیں جانتا کہ جسکا تم سے وعدہ

مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيٓ أَمَدًا ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا

کیا جاتا ہے زیادہ قریب ہے یا میرا پروردگار اُسکی مدت بڑھادیگا۔ غیب کا جاننے والا وہی ہے پس وہ

يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ

غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوا اس شخص کے جسکو وہ رسولوں میں سے (علم غیب کیلیے) منتخب کرے کہ

يَسْلُكُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ

اس کے آگے اور پیچھے کی طرف سے نگہبان مقرر فرما دیتا ہے تاکہ وہ یہ جان لے کہ انہوں نے اپنے

أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ

پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس سب پر خدا تعالٰے احاطہ کئے

أَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ ع ٢ ٩ ١٢

ہے اور ہر چیز کو اس نے گن لیا ہے۔

ایاتها ٢٠ — رکوعاتها ٢ — کلماتها ٢٠٠ — حروفها ٨٦٣

سورة المزمل مكية وهي عشرون اية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِّصْفَهُ أَوِ

اے چادر لپیٹنے والے (رسول ﷺ) رات کو (نماز کیلیے) اٹھا کرو مگر کم۔ (یعنی) آدھی رات یا اس میں

انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

سے کچھ کم کر دو۔ یا اس پر کچھ بڑھالو اور قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ

پڑھا کرو۔ عنقریب ہم تم پر ایک سخت حکم نازل کرینگے۔ یقیناً رات کا اٹھنا

نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي

بڑی سخت کوفت ہے اور ذکر کا بہت ٹھیک وقت ہے۔ بیشک دن میں تمہاری

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

لیے بڑی فراغت ہے۔ اور تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب طرف سے لوٹ کر اسی کے

تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

ہو رہو۔ وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم

وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

اُسی کو کارساز بنالو۔ اور لوگ جو کچھ بھی کہتے ہیں اُسپر صبر کرو اور اُنکو خوبی کے ساتھ

جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِيْنَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

چھوڑ بیٹھو۔ اور مجھے اِن جھٹلانیوالے صاحبانِ نعمت سے بدلا لینے کیلئے چھوڑ دو اور انہیں تھوڑی سی

قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَآ أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

مہلت دیدو۔ بیشک ہمارے پاس بھاری بھاری بیڑیاں بھی ہیں اور جلا ڈالنے والی آگ بھی اور گلے میں پھنسنے والا کھانا بھی

وَّعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

اور دردناک عذاب بھی (اُس دن کیلئے) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵

ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ یقیناً ہم نے تم لوگوں کی طرف ایک رسول تمہارے حالات

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصٰى

کی گواہی دینے والا اُسی طرح بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔ پس فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنٰهُ أَخْذًا وَّبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ

اُس رسول کی نافرمانی کی تھی تو ہمنے بھی اُسکو سخت وبال میں دھر پکڑا تھا۔ پھر اگر تم نے کفر کیا تو تم

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ

اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دیگا اور آسمان اُس میں پھٹ پڑیگا

بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ

اور اُسکا وعدہ پورا ہو کر رہیگا۔ یقیناً یہ ایک نصیحت ہے اب جو چاہے اپنے

شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ۝ ع إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

پروردگار تک پہنچنے کیلئے رستہ اختیار کرلے۔ بیشک تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور جو تمہاری

تقوم ادنى من ثلثي اليل ونصفه وثلثه وطائفة من

ساتھ ہیں اُن میں کا ایک گروہ رات کی دو تہائی کے قریب اور کبھی آدھی رات تک اور کبھی ایک

الذين معك والله يقدر اليل والنهار علم ان لن تحصوه

تہائی رات تک نماز پڑھتے رہتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا خوب اندازہ کرتا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم اسکا (ٹھیک

فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر من القران علم ان سيكون

اندازہ کبھی نہ کر سکو گے پس اُسنے (اپنی مہربانی سے) تم پر آسانی کر دی اب قرآن میں سے جتنا میسر ہو پڑھ لیا کرو وہ یہ بھی جانتا ہے کہ

منكم مرضى واخرون يضربون في الارض يبتغون من

عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائینگے اور کچھ اور فضل خدا کی خواستگاری کرنے کیلیے سفر میں

فضل الله واخرون يقاتلون في سبيل الله فاقرءوا ما تيسر

ہونگے اور کچھ اور راہ خدا میں لڑتے ہونگے پس جتنا اس میں سے آسان ہو پڑھ لیا کرو

منه واقيموا الصلوة واتوا الزكوة واقرضوا الله قرضا

اور (باقاعدہ) نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو۔

حسنا وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله

اور جو نیکی بھی اپنی ذات کیلیے (خدا کے حضور میں) پیش کروگے اللہ کے پاس اُس سے بہتر

هو خيرا واعظم اجرا واستغفروا الله ان الله غفور رحيم ۝ ع ٢ ١٤

اور اجر میں بڑھا ہوا پاؤگے۔ اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون اية



بسم الله الرحمن الرحيم ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يا ايها المدثر ۝ قم فانذر ۝ وربك فكبر ۝ وثيابك

اے کپڑا اوڑھنے والے (رسولؐ) اٹھو اور ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو

فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَ

پاک کر ڈالو۔ اور میل کچیل کو دھو ڈالو۔ اور نیکی اس لیے نہ کیا کرو کہ (اُس سے) زیادہ کی خواہش رکھو۔ اور

لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

اپنے پروردگار کے لیے صبر کرو۔ پس جب صور پھونکا جائیگا تو وہی دن تو

يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ

کافروں پر سخت دن ہوگا آسان نہ ہوگا۔ مجھے اُس سے مہلت لینے دو

خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۝

جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور اُسے بہت سا مال دیا۔

وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ

اور آنکھوں کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور اُسکے لیے بہت کچھ سازو سامان تیار کر دیا۔ پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں

أَزِيدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝

اور بڑھادوں۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا وہ تو ہماری نشانیوں کا دشمن ہے۔ عنقریب میں اُسے بلندی پر لیجاؤنگا۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

یقیناً اُسنے غور کیا اور اندازہ کیا۔ پس وہ غارت کیا جائے اُسنے کیسا اندازہ کیا؟ پھر وہ غارت کیا جائے اُسنے کیسا

قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

اندازہ کیا۔ پھر اُس نے غور کیا۔ پھر اُسنے تیوری چڑھائی اور مُنہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

پھر یہ کہا کہ یہ کچھ بھی نہیں ہے مگر جادو جو پہلے سے چلا آیا ہے۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے مگر کسی آدمی کا قول۔

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا

عنقریب میں اُسے بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکونگا۔ اور تمکو کیا خبر ہو کہ بھڑکتی ہوئی آگ کیا ہے؟ وہ نہ کوئی چیز باقی رکھتی ہے اور

تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا

نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کی کھال کو جھلس کر سیاہ کردینے والی ہے۔ اُس پر انیس (فرشتے موکل) ہیں اور ہم نے جہنم کے داروغہ

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

سوا فرشتوں کے اور کوئی نہیں کیے ہیں۔ اور ہم نے گنتی انکی نہیں مقرر کی ہے مگر اس لیے کہ کافروں

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ

واسطے آزمائش ہو تاکہ وہ لوگ جنکو کتاب دی گئی ہے یقین کرلیں اور جو ایمان لے آئے ہیں

اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ

انکا ایمان اور بڑھ جائے۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے وہ اور ایمان لانیوالے شک نہ کریں اور

لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اللہ نے اس مثل سے کیا غرض

بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

رکھی ہے؟ اللہ جس سے چاہتا ہے یونہی توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ ع ١ ١٥

فرمادیا کرتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو سوائے اسکے کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمی کے لیے صرف ایک نصیحت ہے

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا

ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی اور رات کی جبکہ وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہو جائے بیشک بڑی بڑی

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ

نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے آدمیوں کے لیے ڈرانیوالی (خصوصاً) اس کیلئے جو تم میں سے چاہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے

يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ مع ١٦

رہجائے۔ ہر نفس جو کچھ کرچکا ہے اسکی گروی میں گروی ہے سوائے داہنی طرف والوں کے۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۭ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ

جو جنتوں میں گنہگاروں سے یہ دریافت کرتے ہونگے کہ تم کو جلتی آگ میں کس چیز نے پہنچادیا؟

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَ

وہ کہینگے کہ ہم نہ تو نمازیوں میں سے تھے اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور ہم

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

باطل میں گھس پڑنیوالوں کے ساتھ گھس پڑا کرتے تھے۔ اور ہم فیصلے کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝

یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی۔ پس شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت اُن کے کچھ کام نہ آئیگی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝

اب اُنہیں کیا ہوگیا ہے کہ وہ نصیحت سے اسی طرح روگردانی کرنیوالے ہیں۔ گویا وہ وحشی گدھے ہیں

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

جو شیر سے بھاگتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اُن میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اُسکو کھلی ہوئی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ كَلَّآ اِنَّهٗ

کتابیں دیدی جائیں۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ بلکہ وہ آخرت ہی سے نہیں ڈرتے۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا یہ تو

تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ایک نصیحت ہے۔ اب جو چاہے اِسے یاد رکھے۔ اور اگر اللہ نہ چاہیگا تو اُن کو

يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ ع ۲ / ۱۵

یاد ہی نہ رہیگی۔ وہی اس بات کا اہل ہے کہ اُس سے ڈرا جائے اور وہی بخشنے کا اہل ہے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

ایاتها ۴۰ — رکوعها ۲ — کلماتها ۱۶۴ — حروفها ۶۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

قسم کھاتا ہوں میں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنیوالے نفس کی۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اُسکی ہڈیاں جمع نہ کرینگے؟ ہاں (ہاں) ہم اِسپر قادر ہیں کہ

کیا اللہ ان ہڈیوں کو جمع کریگا؟

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝

اسکی پور پور (پھر سے) ٹھیک ٹھیک بنا دیں۔ بات یہ ہے کہ انسان (کافر) چاہتا ہے کہ آئندہ بھی بدی کرتا رہے

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئیگا؟ تو جب آنکھیں چندھیا جائینگی اور چاند گہن لگ جائیگا۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ

اور سورج اور چاند جمع کر دیے جائینگے۔ انسان اُس دن کہیگا کہ اب بھاگنے کی جگہ کہاں

الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّؤُا

ہے؟ ہرگز نہیں کوئی ٹھکانا نہیں ہے۔ اُس دن تو قرار لینے کی جگہ تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں ہے۔ اُس دن انسان

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ

کو وہ سب کچھ جتلایا جائیگا جو وہ پہلے کر چکا ہے اور پیچھے ڈال چکا ہے بلکہ انسان اپنے نفس کا بڑا دیکھنے والا

بَصِيْرَةٌ ۝ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ

ہے۔ گو وہ اپنے عذر پیش کیا کرے۔ تم اس کے ساتھ اپنی زبان کو اس غرض سے حرکت

لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

نہ دو کہ اُسے جلد ادا کرلو بیشک اُسکا جمع کرنا اور اُسکا پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔ پھر جب ہم اُسے پڑھا دیں تو تم اُسے

قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَ

پڑھتے رہنا۔ پھر اُسکا واضح کر دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں (عذر بیکار ہے) بات یہ ہے کہ تم لوگ دنیا کو پسند کرتے ہو۔ اور

تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

آخرت کو چھوڑے بیٹھے ہو۔ کچھ چہرے تو اُس دن چمکتے ہونگے اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کی طرف دیکھتے ہونگے

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّا

اور کچھ چہرے اُس دن اُداس ہونگے اور یہ گمان کرتے ہونگے کہ کمر توڑنیوالی مصیبت ہم پر پڑیگی۔ یہی نہیں ہے

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝

جبکہ سانس ہنسلی تک پہنچیگی اور کہا جائیگا کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنیوالا ہے اور وہ (مرنیوالا) سمجھیگا کہ اب جدائی ہے

ع ۱ ۱۷

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝

اور پنڈلی پر پنڈلی لپٹنے لگی تیری پروردگار کی حضور میں جانیکا وہی دن ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ

پس اُسنے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منھ موڑا۔ پھر وہ اپنے اہل وعیال

إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۝ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ

کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔ افسوس ہے تیرے لیے پھر افسوس ہے پھر افسوس ہے تیرے لیے پھر

فَأَوْلَىٰ ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝ أَلَمْ يَكُ

افسوس ہے۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائیگا۔ کیا وہ منی کا ایک نطفہ

نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝

نہ تھا جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے پھر وہ بستہ خون ہو گیا پھر (خدا نے اس سے) صورت کو پیدا کیا پھر ٹھیک

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ

ٹھاک کر دیا پھر اُسی سے جوڑے کو پیدا کیا (یعنی) نر و مادہ کر دیا۔ کیا وہ اس پر قادر

ع ۲ ۱۸

بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔



سورۃ الدھر مکیۃ وھی احدی وثلثون آیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا

یقیناً انسان پر ایک ایسا وقت آیا ہے کہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا جو ذکر

مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ

کیا جاتا۔ بیشک ہمنے انسان کو (زن و مرد کی) ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا

نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا

کہ ہم اُسے آزمائیں پھر ہم نے اُسے سننے والا اور دیکھنے والا بنا دیا۔ بالتحقیق ہم نے اُسے (نیک) راستہ بتا دیا اب یا تو

شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَ

وہ شکرگزار ہوگا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے منکروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی

أَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ

آگ تیار کر رکھی ہے۔ بیشک نیک لوگ اُس پیالہ (شراب) میں سے پئیں گے جس میں

مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا

کافور ملا ہوا ہوگا۔ (وہ ایک) ایسا چشمہ (ہے) جس میں سے خدا کے (خاص) بندے پئیں گے اور جہاں

تَفْجِيرًا ۝ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

چاہیں گے اُسکو جاری کرینگے منتوں کو وہ پورا کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جسکی سختی ہر طرف

مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَ

پھیلی ہوگی۔ اور مسکین اور یتیم اور قیدی کو باوجود اُس (کھانے) کی خواہش کے کھانا

يَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ

کھلاتے ہیں۔ (اور یہ کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو محض خدا کی خوشنودی کیلئے کھانا کھلاتے ہیں نہ ہم تم سے کوئی بدلا

جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا

چاہتے ہیں اور نہ شکریہ ہم تو اپنے پروردگار سے اُس سخت دن کا خوف کرتے ہیں جس میں (کافروں کے)

قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً

چہرے بگڑ جائینگے (اور) سکڑ جائینگے پس اللہ اُنکو اُس دن کی سختی سے بچا لیگا اور اُنکو (صورت میں) تر و تازگی

وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُتَّكِئِينَ

اور (دلوں میں) خوشی عطا فرمائیگا۔ اور جیسا اُنہوں نے صبر کیا ہے اُسکے عوض میں اُنکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کریگا۔

فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝

اُن (جنتوں) میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے نہ اُس میں دھوپ دیکھینگے اور نہ (بہت) ٹھنڈی ہوا

اپنے ہاتھ سے عنایت فرمائیں تو اُن حضرت کی نذر کا کھانا خود اُنکی اولاد کے مردوں سے چھپانا کس درجہ بدعت اور خلاف سنت ہے ۱۲

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَ

جنکو گرمی یا سردی کی اذیت نہ ہوگی اور اُن (درختوں) کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہونگے اور میووں کے خوشے اُنکے اختیار میں کر دیئے

يُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝

جائینگے۔ اور اُن کے سامنے چاندی کے برتنوں اور شیشوں کے پیالوں کا دور چلیگا۔

قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا

یہ شیشے بھی چاندی کے ہونگے جنکا انہوں نے مناسب اندازہ کر لیا ہوگا۔ اور اُس (جنت) میں وہ (بہشتی لوگ)

كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ

ایسی پیالہ (شراب) سے سیراب کیے جائینگے جس میں سونٹھ ملی ہوئی ہوگی۔ ایسے چشمہ کی جو اُس (بہشت) میں (موجود)

سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا

ہے جسکا نام سلسبیل رکھا گیا ہے۔ اور اُنکے پاس ہمیشہ رہنے والے لڑکے چکر لگاتے رہینگے۔ جب تم انکو

رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ

دیکھو گے تو تم انکو بکھرے ہوئے موتی خیال کرو گے۔ اور جب تم وہاں نظر اٹھا کر دیکھو گے

رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ

تو کثیر نعمتیں اور بڑی سلطنت پاؤ گے۔ انکے اوپر سبز مہین اور موٹے ریشمی کپڑے

وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ

ہونگے۔ اور اُن (بہشتی لوگوں) کو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے۔ اور انکا مالک انکو پاک شراب

شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم

پلائیگا۔ (اور یہ کہیگا کہ) یہ تو تمہارے لیے بدلہ ہے اور تمہاری سعی شکر گزاری (یا قدر) کے

ع ۲ / ۱۹ مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝

قابل ہے۔ بالتحقیق ہمنے قرآن مجید کو تم پر تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

پس تم اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کرو اور اُن میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا نہ مانو۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور راتوں کو اسے سجدے کیا کرو

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ

اور بڑی رات تک اسکی تسبیح پڑھا کرو۔ بیشک یہ لوگ دنیا کو تو دوست رکھتے ہیں اور

يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ

سخت دن کو اپنے پیچھے چھوڑے دیتے ہیں۔ ہمنے اُن کو پیدا کیا ہے اور ہمنے اُنکی خلقت

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ

کو مضبوط کر دیا ہے۔ اور جب ہم چاہیں تو اُنہی جیسے اور بدل دیں۔ بیشک یہ ایک

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ

نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی حضور میں پہنچنے کو لیے رستہ اختیار کرلے۔ مگر جب تک خدا کی مرضی

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ

نہو گی تم ایسا چاہو گے ہی نہیں بیشک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے جسکو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع ۲

اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے۔ اور جو نافرمان ہیں انکے لیے اُسنے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

المنزل ۷

آیاتہا ۵۰ رکوعاتہا ۲ کلماتہا ۱۸۱ حروفہا ۸۴۶

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝

قسم ہے فرشتوں کی اُن جماعتوں کی جو احکام معروف دیکر بھیجی گئی ہیں پھر تیزی سے اُنکو پہنچانیوالی ہیں اور قسم ہے اُنکی جو احکام ... کو زمین میں

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝

تو پھیلانیوالے ہیں پھر حق و باطل میں (خوب) فرق کرنیوالے ہیں۔ پھر انبیاء کے دل میں نصیحت ڈالنیوالے ہیں تاکہ حجت تمام کرنے اور ڈرانے کیلئے

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ

بیشک جس چیز (یعنی قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونیوالی ہے۔ پس جب تارے مٹا دیے جائینگے اور جب آسمان

فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝

پھاڑ دیا جائیگا اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائینگے اور جبکہ رسول ایک وقت جمع کیے جائینگے

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

کس دن کیلئے ان (رسولوں) کو ڈھیل دی گئی ہے؟ فیصلہ کے دن کیلیے۔ اور تم کیا سمجھے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟

الْفَصْلِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝

اُس دن جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ کیا ہمنے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ

پھر پچھلوں کو اُنکے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی (معاملہ) کیا کرتے ہیں۔ اُس دن جھٹلانیوالوں

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ

کی (بڑی) شامت آئیگی۔ کیا ہمنے تم کو ایک ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر ہمنے ایک معین اندازہ

فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝

تک اُسکو ایک محفوظ مقام میں رکھا۔ پھر ہمنے اندازہ کیا تو ہم کیسے اچھے اندازہ کرنیوالے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً

اُس دن جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ کیا ہمنے زمین کو زندہ اور مُردہ لوگوں کا مسکن نہیں

وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً

قرار دیا اور ہمنے اُس میں اونچے اونچے اور بڑے بڑے پہاڑ قائم کر دیے اور ہمنے تمکو میٹھا میٹھا پانی

فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ

پلایا۔ اُس دن (ان نعمتوں کی) جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ (اُنسے کہا جائیگا کہ جس (عذاب) کو تم

بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَا

جھٹلایا کرتے تھے اُسی طرف چلو۔ تین شاخ والے سایہ کی طرف چلو جو نہ

ظَلِيلٍ وَّلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝

ٹھنڈا ہے اور نہ آگ کی لپٹ سے بچائیگا۔ وہ آگ ایسی (بڑی بڑی) چنگاریاں پھینکتی ہوگی جیسے (بڑی بڑی) محل

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا

گویا وہ زرد اونٹ ہیں۔ اس دن ان جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ یہی وہ دن ہے کہ

يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ وَيْلٌ

(پریشانی کی مارے) بول نہ سکینگے اور نہ انکو اسکی اجازت دی جائیگی کہ وہ کچھ عذر معذرت کریں۔ اس دن ان

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ

جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ یہی تو فیصلے کا دن ہے (آج) ہم نے تم کو اور پہلوں کو اکٹھا

وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

کرلیا ہے۔ اگر تمہیں کوئی چال چلنی آتی ہے تو وہ مجھ سے چلو۔ اس دن ان جھٹلانیوالوں کی (بڑی)

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ ع ١ ٢١

شامت آئیگی۔ بیشک پرہیزگار لوگ سایوں میں اور چشموں میں اور ایسے میووں میں (بسر کریں)

مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

ہونگے جنکی وہ خواہش کرینگے۔ (انسے کہا جائیگا کہ) جو عمل نیک تم کیا کرتے تھے اسکے عوض میں چین سے کھاؤ پیو۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝

ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں لیکن اس دن ان جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی (نصیحت کے طور پر انسے)

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

کہا جاتا ہے کہ (اس دنیا میں) کھالو اور چند روز نفع اٹھالو کہ ضرور تم گنہگار ہو۔ اس دن ان جھٹلانیوالوں کی (بڑی)

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ

شامت آئیگی۔ اور جب انسے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن ان

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝ ع ٢ ٢٢

جھٹلانیوالوں کی بڑی شامت آئیگی۔ پس اس (قرآن) کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائینگے؟

منزل ٧